**ہفت گفتار دربارۂ سنائی و عطار و عراقی (بزبان فارسی)**

**مُصنّف : ڈاکٹر محمدؐ سلیم اختر**

**ناشر : شورای گسترش زبان و ادبیات فارسی ، وزارتِ فرہنگ و ارشاد اسلامی ، تہران۔**

**ضخامت : ۲۳۴ سنہ اشاعت : ۱۹۹۶ء**

**مُبصّر : نجم الاسلام**

یہ ڈاکٹر محمد سلیم اختر کے سات فارسی مقالات کا مجموعہ ہے جس کے پانچ مقالے سنائی سے متعلق ہیں اور باقی دو عطارؒ عراقی پر ہیں۔ کتاب مُصنّف کے قیام تہران کے زمانے میں چھپی ہے ، جہاں وہ تہران یونیورسٹی میں اردو اور مطالعۂ پاکستان کے استاد اور شعبۂ اردو کے صدر تھے۔ اب وہ ان عہدوں پر خدمات انجام دے کر واپس اسلام آباد پاکستان آچکے ہیں اور حسب سابق نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہسٹاریکل اینڈ کلچرل ریسرچ میں اپنی ذمے داریاں سنبھال چکے ہیں۔ یہاں آکر بھی ان کی علمی فتوحات جاری ہیں جیسا کہ انگریزی مُجلّے " اسلامک کلچر" حیدرآباد دکن کے شمارے ، بابت اکتوبر ۱۹۹۹ء سے معلوم ہوا۔ اِس شمارے میں ان کا ایک مبسوط مقالہ جنوبی اشیاء پر نظامی کے اثرات کے موضوع پر شامل ہے۔ قبلاً ان کی تصحیح و تعلیق اور مقدّمے کے ساتھ طبع ہو کر دو کتابیں مجمع الشعرای جہانگیر شاہی اور کلمات الصّادقین ہم تک پہنچی ہیں۔ ہفت گفتار سے معلوم ہوا کہ وہ رسالۂ نوریّہ سلطانیہ نوشتہ شیخ عبدالحق محدّث دہلوی اور تحفۃ الولاۃ و نصیحۃ الرّعیۃ والرّعاۃ از شیخ محمد بن طاہر محدّث پٹنی بھی ایڈیٹ کرکے چھپوا چکے ہیں ۔ سابقہ کاموں کی طرح ہفت گفتار کے مقالات سے بھی ان کے علمی و تحقیقی طریقے بخوبی نمایاں ہیں ۔ ان سب کامیاب علمی و تحقیقی سرگرمیوں پر مُصنّف کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

**ذاکر صاحب کے خط : جلد سوم اور جلد چہارم**

مرتبہ : پروفیسر مختار الدین احمد ، ناشر : خدا بخش لائبریری ، پٹنہ ۔ (۱۹۹۹ء)

" ذاکر صاحب کے خط " کی صرف دو مذکورہ بالا جلدیں ہم تک پہنچی ہیں۔ جلد سوم میں ادیب شہیر مولانا عبدالماجد دریا بادی کے نام اور جلد چہارم میں ۲۸ مختلف مکتوب الیہم کے نام خط ہیں۔ مفید اور پُر از معلومات حواشی مرتب کے قلم سے شامل ہیں۔ جن سے مکتوب نگار کی شخصیت کے کئی گوشے سامنے آتے ہیں اور معاصر علمی و ادبی شخصیتوں سے روابط پر روشنی پڑتی ہے۔